إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

یقیناً ہماری طرف ہی انکو لوٹ کر آنا ہے پھر بیشک ہمارے ہی ذمہ ان سے حساب لینا ہے۔

الْغَاشِيَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. کچھ پہنچی تجھ کو بات اس چھپا لینے والی (قیامت) کی!
2. کتنے منہ اس دن خوفزدہ ہیں۔
3. محنت کرتے تھکتے۔
4. پہنچیں گے دھکتی آگ میں،
5. پانی ملے گا ایک چشمے کھولتے کا،
6. نہیں اس پاس کھانا، مگر جھاڑ کانٹے،
7. نہ موٹا کرے، نہ کام آئے بھوک میں۔

8. کتنے منہ اس دن آسودہ ہیں۔
9. اپنی کمائی سے راضی۔
10. اونچے باغ میں۔
11. نہیں سنتے اس میں بکنا (بیہودہ بات)۔
12. اس میں ایک چشمہ ہے بہتا۔

.13 اس میں تخت ہیں اونچے بچھے۔

.14 اور آبخورے (کوزہ) دھرے،

.15 اور قالیچے (غالیچے) قطار پڑے،

.16 اور مخمل کے نہالچے کھنڈرے ہے (قالین بچھے ہوئے)۔

.17 بھلا کیا نگاہ نہیں کرتے اونٹوں پر، کیسے بنائے ہیں؟

.18 اور آسمان پر، کیسا بلند کیا ہے؟

.19 اور پہاڑوں پر، کیسے کھڑے کئے ہیں؟

.20 اور زمین پر، کیسی صاف بچھائی ہے؟

.21 سو تو سمجھا، تیرا کام یہی ہے سمجھانا۔

.22 تو نہیں اُن پر داروغہ۔

.23 مگر جس نے منہ موڑا اور منکر ہوا۔

.24 تو عذاب کریگا اس کو اللہ، وہ بڑا عذاب۔

.25 بیشک ہم پاس ہی انکو پھر (لوٹ کر) آنا۔

.26 پھر بیشک ہمارا ذمہ ہے اُن سے حساب لینا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com